أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

سُنتا ہے! جو جتھا ہے اللہ کا وہی مراد کو پہنچے۔

المُجَادلته

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

.1 سُن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑتی ہے تجھ سے اپنے خاوند پر اور جھینکتی (فریادی) ہے اللہ کے آگے،

اور اللہ سنتا ہے سوال جواب تم دونوں کا۔ بیشک اللہ سنتا ہے دیکھتا۔

.2 جو لوگ ماں کہہ بیٹھیں تم میں اپنی عورتوں کو وہ نہیں اُن کی مائیں۔

مائیں وہی ہیں جنھوں نے اُن کو جنا۔

اور وہ بولتے ہیں ایک ناپسند بات اور جھوٹ۔

اور اللہ معاف کرتا ہے بخشنے والا۔

.3 اور جو ماں کہہ بیٹھیں اپنی عورتوں کو، پھر وہی کام چاہیں (رجوع کریں) جس کو کہا ہے،

تو آزاد کرنا ایک بردہ (غلام)، پہلے اس سے کہ آپس میں ہاتھ لگائیں۔ اس سے تم کو نصیحت ہوگی۔

اور اللہ خبر رکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

.4 پھر جو کوئی نہ پائے (غلام) تو روزہ (رکھے) دو مہینے کا لگاتار، پہلے اس سے کہ آپس میں چھوئیں۔

پھر جو کوئی نہ کر سکے (رکھ سکے روزے) تو کھانا دینا ہے ساٹھ محتاج کا۔ یہ اس واسطے کہ حکم مانو اللہ کا اور اسکے رسول کا۔

اور یہ ساری حدیں باندھی ہیں اللہ کی۔ اور منکروں کو دکھ کی مار ہے۔

---

5. جولوگ مخالف ہوتے ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے، وہ رد (ذلیل وخوار) ہوئے، جیسے کہ رد ہوئے ہیں ان سے پہلے،
اور ہم نے اُتاریں ہیں آیتیں (احکام) صاف۔
اور منکروں کو ذلت کی مار ہے۔

6. جس دن اُٹھائے گا اللہ ان سب کو، پھر جتائے گا ان کو اُن کے کئے۔
اللہ نے وہ گن رکھے ہیں اور وہ بھول گئے۔ اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز۔

7. تو نے نہ دیکھا! کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔
کہیں نہیں ہوتا مشورہ تین کا جہاں وہ نہیں ان میں چوتھا، اور نہ پانچ جہاں وہ نہیں ان میں چھٹا،
اور نہ اُس سے کم نہ زیادہ جہاں وہ نہیں اُن کے ساتھ، جہاں کہیں ہوں۔
پھر جتائے گا انکو، جو انہوں نے کیا قیامت کے دن۔ بیشک اللہ کو معلوم ہے ہر چیز۔

8. تو نے نہ دیکھے؟ جن کو منع ہوئی کانا پھوسی، پھر وہی کرتے ہیں جو منع ہو چکا ہے،
اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی اور زیادتی کی، اور رسول کی بے حکمی کی۔
اور جب آئیں تیرے پاس، تجھ کو دعا دیں جو دعا نہیں دی تجھ کو اللہ نے،
اور کہتے ہیں اپنے دل میں، کیوں نہیں عذاب کرتا ہم کو اللہ؟ اس پر جو ہم کہتے ہیں۔
بس ہے ان کو دوزخ پیٹھیں (جھلسیں) گے اس میں، سو بُری جگہ پہنچے۔

9. اے ایمان والو! جب کان میں بات کرو، تو مت کرو بات گناہ کی اور زیادتی کی
اور رسول کی بے حکمی کی، اور (بلکہ) بات کرو احسان کی اور ادب کی۔
اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے پاس جمع (پیش) ہو گے۔

10. یہ جو ہے کانا پھوسی، سو شیطان کا کام ہے، کہ دلگیر کرے ایمان والوں کو،
اور وہ ان کا کچھ نہ بگاڑے گا بن حکم اللہ کے۔
اور اللہ پر چاہیئے بھروسا کریں ایمان والے۔

11. اے ایمان والو! جب تم کو کہیئے کھل بیٹھو (کشادگی پیدا کرو) مجلسوں میں، تو کھل جاؤ،
اللہ کشادگی دے تم کو۔
اور جب کہیئے اُٹھ کھڑے ہو، تو اٹھ کھڑے ہو،
اللہ اُونچے کرے اُنکے جو ایمان رکھتے ہیں تم میں اور علم، بڑے درجے۔
اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو۔

12. اے ایمان والو! جب تم کان میں بات کہو رسول سے تو آگے دھرلو اپنی بات کہنے سے پہلے خیرات۔
یہ بہتر ہے تمہارے حق میں، اور بہت ستھرا۔
پھر اگر نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
13. کیا تم ڈر گئے؟ کہ آگے رکھا کرو کان کی بات (سرگوشی) سے پہلے خیراتیں۔
سو جب تم نے نہ کیا (ایسا نہ کرسکو)، اور اللہ نے معاف (بھی) کیا تم کو، تو اب کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ،
اور حکم پر چلو اللہ کے اور اس کے رسول کے۔ اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

14. تو نے نہ دیکھے؟ وہ جو رفیق (دوست) ہوئے ہیں ایک (ایسے) لوگوں کے، جن پر غصے (ناراض) ہوا ہے اللہ۔
نہ وہ تم میں ہیں نہ اُن میں ہیں، اور قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ بات پر، اور خبر رکھتے ہیں (جانتے بوجھتے)۔
15. رکھی ہے اللہ نے ان کو سخت مار (عذاب)۔ بیشک وہ بُرے کام ہیں جو کرتے رہے ہیں۔
16. بنایا ہے اپنی قسموں کو ڈھال، پھر روکے ہیں اللہ کی راہ سے، تو ان کو ذلت کی مار ہے۔

17. کام نہ آئیں گے ان کو ان کے مال اور نہ اُنکی اولاد، اللہ کے ہاتھ سے کچھ۔
وہ لوگ ہیں دوزخ کے۔ اسی میں رہ پڑے۔

18. جس دن جمع کرے گا اللہ ان کو سارے، پھر قسمیں کھائیں گے اسکے آگے جیسے کھاتے ہیں تمہارے آگے،
اور خیال رکھتے ہیں کہ وہ کچھ بھلی راہ پر رہیں۔
سُنتا ہے وہی ہیں اصل جھوٹے۔

19. قابو میں کرلیا ہے ان کو شیطان نے، پھر بھلائی ان کو اللہ کی یاد، وہ لوگ ہیں جتھا شیطان کا۔
سُنتا ہے جو جتھا ہے شیطان کا۔ وہی خراب ہوتے ہیں۔

20. جو لوگ مخالف ہوتے ہیں اللہ سے اور اسکے رسول سے، وہ لوگ ہیں سب سے بے قدر (ذلیل) لوگوں میں۔

21. اللہ لکھ چکا کہ میں زبر (غالب) رہوں گا اور میرے رسول۔ بیشک اللہ زورآور ہے زبردست۔

22. تو نہ دیکھے گا کوئی لوگ جو یقین رکھتے ہوں اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر، پھر دوستی کریں ایسوں سے جو
مخالف ہوئے اللہ اور اس کے رسول کے، پڑے وہ اپنے باپ ہوں یا بیٹے ہوں یا اپنے بھائی یا اپنے گھرانے کے۔
ان کے دلوں میں لکھ دیا ہے ایمان، اور ان کی مدد کی ہے اپنے غیب کے فیض سے۔
اور داخل کرے گا ان کو باغوں میں، جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں، سدا رہیں ان میں۔
اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی۔ وہ ہیں جتھا اللہ کا۔
سُنتا ہے! جو جتھا ہے اللہ کا وہی مراد کو پہنچے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com